☆......☆......☆

حکومت نے علماء کو طالبان سے مذاکرات کا ٹاسک نہیں دیا، ناظم اعلیٰ وفاق المدارس

جید علمائے کرام کی طرف سے حکومت اور طالبان میں جنگ بندی کی اپیل پر 4 دن بعد بھی کوئی پیش رفت نہیں ہوسکی ہے، حکومت نے علمائے کرام کو طالبان سے مذاکرات کا ٹاسک نہیں دیا، میڈیا میں آنے والی خبریں بے بنیاد اور من گھڑت ہیں۔ میڈیا سے گفتگو کرتے ہوئے وفاق المدارس کے ناظم اعلیٰ قاری محمد حنیف جالندھری نے کہا کہ وزیر داخلہ سمیت کسی بھی حکومتی شخصیت سے طالبان کے ساتھ مذاکرات کرنے کے متعلق کوئی ملاقات نہیں ہوئی ہے اور نہ ہی حکومت کی طرف سے ہمیں مذاکرات کا کہا گیا ہے۔ واضح رہے کہ پیر کے روز جید علمائے کرام نے حکومت اور طالبان سے اللہ اور رسول صلی اللہ علیہ وسلم کے نام پر جنگ بندی کی اپیل کی تھی، جس پر منگل کے روز طالبان نے مثبت جواب دیا تھا، بدھ کے روز علمائے کرام نے بیان جاری کیا کہ حکومت طالبان کو مثبت جواب دے، تاہم 4 دن گزر جانے کے باوجود حکومت کی طرف کوئی پیش رفت نہیں ہوسکی۔

☆......☆......☆

ڈرون حملوں کے معاملے کو فی الفور عالمی عدالت انصاف میں لے جانا چاہیے۔ناظم اعلیٰ وفاق المدارس

(پ ۔ر) وفاق المدارس کے ناظم اعلیٰ مولانا قاری محمد حنیف نے کہا ہے کہ وفاقی وزیر داخلہ نے گذشتہ روز جن پانچ فیصلوں کا اعلان کیا ہے، ہم اس کی مکمل تائید کرتے ہیں، لیکن شرط یہ ہے کہ حکومت ان فیصلوں پر زبانی اعلان تک محدود نہ رہے بلکہ عملی اقدامات بھی کیے جائیں۔ انہوں نے کہا کہ حکومت کو ڈرون حملوں کے معاملے کو فی الفور عالمی عدالت انصاف میں لے جانا چاہیے اور اس نیٹو سپلائی کو فوری بند کر دینا چاہیے۔ ایک سوال کے جواب میں قاری حنیف جالندھری نے کہا کہ طالبان کے ساتھ مذاکرات کے عمل میں تعطل امریکہ کی کامیابی ہوگی۔ اس سلسلے میں علماء ہر قسم کے تعاون کے لیے تیار ہیں۔ اگر حکومت نے عملی اقدامات کے بجائے صرف زبانی جمع خرچ پر اکتفاء کیا تو پھر ہم باہمی مشاورت سے اپنا اگلا لائحہ عمل طے کریں گے۔

☆......☆......☆

حکومت طالبان سے مذاکرات میں پہل کرے، سیکریٹری جنرل وفاق المدارس

واشنگٹن (پ ر) وفاق المدارس العربیہ کے سیکریٹری جنرل مولانا قاری حنیف جالندھری نے کہا ہے کہ معاونت کے لئے تیار ہیں، مگر مذاکرات کا مینڈیٹ حکومت کے پاس ہے۔ وائس آف امریکہ سے گفتگو کرتے ہوئے انہوں نے حکومت کی جانب سے حمایت کی یقین دہانی کا محتاط انداز میں خیر مقدم کرتے ہوئے کہا کہ فی الحال تو ہم ان کا شکریہ ادا کرتے ہیں کہ انہوں نے ہم پر اعتماد کیا، لیکن ہمارا اصولی موقف ہے کہ طالبان کے ساتھ مذاکرات کا مینڈیٹ حکومت کے پاس ہے، اگر مذاکرات کا عمل شروع کرنا ہے تو حکومت کو ہی پہل کرنا ہوگی۔.............................☆☆